

قرآن وحدیث کے خلافت  
غیر مقلدین کے ہچاس مسائل

از قلم

مولانا مفتی سید مہدی حسن شاہچہانپوری

منجانب

النعمان سوشل میڈیا سروسز

مقالہ نمبر ۱۱

قرآن و حدیث — خدایف

غیر مقلدین کے پچاس مسائل

(۲)

حضرت مولانا مفتی سید مہدی حسن شاہجہاں پوریؒ  
سابق صدر مفتی دارالعلوم دیوبند

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذی اقرل علینا الحکمت اب الذاری بین الحق وقصد  
والصوب والباطل والکذب والامریات والصلوة والسلام  
الاشمان الاکملان علی سید ولد آدم محمد الذی یمیز الفشر  
عن اللباب ووضح طرق الهدایة والرشاد لا ولی الالباب وحل  
آله واصحابه الذین هم خلص الاصحاب وخلاصة الاحباب وعن  
تابعیه و تبع تابعیه هو باحسان ما اقل شهاب وطلع شهاب۔

اما بعد آج ایک رسالہ تھوڑی سی مجلس صاحب سامعہ و دی غیر متعلقہ  
نظر سے گزرا جس کا نام ہے۔ غیبی میں نظرات عشرین ہے اس کے بارہ حق  
ہیں مولوی صاحب مذکور نے اس میں حنفیوں کی کتابوں سے جس مسئلے نقل  
کیے تمام کو دوسرے میں ڈالا ہے۔ حالانکہ وہ کوئی ایسے مسئلے نہیں ہیں کی  
کبھی تحقیق نہ ہوئی ہو۔ بارہا ان کے جوابات ہو چکے کتابیں اور دفتر کے دفتر میں  
ہو چکے جو اردو، فارسی، عربی میں موجود ہیں۔ مگر مولوی صاحب نے اس خیال  
سے کہ اہل کلمات ان سے بے خبر ہیں ان کو شائع کیا کہ جو مذہب حنفی کی وقعت  
ان کے دلوں میں ہے وہ نکل جائے لیکن یاد رکھئے اللہ متعین نورہ و نورہ  
انکار ہوں کبھی ایسا نہیں ہو سکتا۔ حق کو حق اور باطل کو باطل کر دکھائے گا۔  
میں حضرت نے جو باز سری لفظ استعمال کئے ہیں وہ دیکھنے والوں پر پوشیدہ نہیں  
اس وقت میں اس رسالہ کا جواب نہیں دینا چاہتا ہوں تاکہ اس کے الفاظ کے  
درجے ہوں۔ بلکہ چند مسئلے ان کے بیٹروں کی کتابوں سے نقل کرتا ہوں جو  
ناخروج کو معلوم ہو گا کہ یہ غیر متعلقہ قرآن وحدیث پر کہاں تک عمل کرتے ہیں یا صرف  
زبان جمع طرح ہے۔ محض آجین ارفع یہی فاتر تحت الامام وغیرہ چند مسائل کی  
امادیت پر عمل کر کے غیر متعلقہ حدیث کے ساتھ اہل حدیث ہی گئے وردہ اجماعی کلمات

نہالے کے اور دکھائے کے اور ہیں۔ خاص کی پروا کہ قرآن کا اختلاف ہو گا نہ اس کا خیال کہ عداوت کے خلاف ہو گا۔ حلال حرام ہو جائے۔ حرام حلال ہو جائے کچھ بھی مرجع نہیں۔ ہر ملت کے اپنی حدیث ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ خیال ہے کہ کرب غیر متقلد کی نظروں سے یہ مسافری گزریں گے تو فوراً نکال کر دیں گے کہ ہم اس کے قائل نہیں ہم تو قرآن پر ہیں۔ ہمیں کیا اگر کسی نے کہہ دیا۔ ہم جب صحابہ کراموں کی مجتہدین کی نہیں تھے تو پھر ان کی کیوں سنیں۔ لیکن اپنے منہ میاں مشورہ سے کیا ہوتا ہے غیر متقلدوں نے کیا ہیں ان کے فتنے شائع کئے ہوئے ہیں۔ وہ ان کے حق و صواب پر سنے پر ایمان لاتے ہوئے ہیں پھر انکو چھوڑ دے۔ جب کہ وہ ان میں سے کسی کو جو وہی قوانین پر عمل بھی ضرور ہوتا ہو گا۔ کتنا کہ مسافرین کے دہلے ہیں اور ان کا گھر مشرق و مغرب میں نہیں ہوا ایک لٹوا اور بیکار حرکت ہے۔ جندوگاہ کے اپنی حدیث کی کتابوں سے وقف ہیں ہندوستان والے تو ضرور عمل کرنے کو ضروری سمجھتے ہوں گے۔ علاوہ انہی نواب صاحب دہلی کی کتابیں مسرور و مجاہد و طبرستان میں ہندو سے نکل کر پہنچی ہیں لہذا یہ قدر ٹھیک ہوا بہت سے بڑے و کچھ اور عمل کے واسطے نہیں تو ان کتابوں کو ہی دنیا سے مٹا دینا چاہیے لکھنے والے بھی کو ذکر کرنا بھی زیبا نہیں مٹ جائیں۔ واللہ یعلم الحق و قول الحق العین۔

### نافیہ میں ملاحظہ فرمائیں

غیر متقلدوں کا مذہب ہے کہ اگر رنڈی نے زنا سے مال کایا اور اس کے بعد اس نے توبہ کر لی تو وہ مال اس کے اور تمام مسلمانوں کے لئے حلال ہو چکا ہو جاتا ہے (دیکھو فتویٰ مولوی عبدالحق صاحب غیر متقلد غازی پوری ص ۳۷) ۲۰ ربيع الثانی ۱۳۴۹ھ مولوی عبدالحق صاحب غیر متقلد اور دہلی میں عالم مجھے جلتے تھے اور اپنی حدیث ان کے فتوے پر عمل کرتے تھے۔ امام ابو حنیفہ کا مسئلہ یہ ہے وہ رنڈی کے ہاں میں نہیں ہے۔

۲۰۔ غیر منقلہ بن کے نزدیک کافر کا ذریعہ کیا ہوا جانور مملک سے اس کا کھانا ہاں ہے۔  
 دوہیل مطالب ص ۳۱۲، نزول نواب صدیق حسنی خان غیر منقلہ و عرف ہادی ص ۲۴  
 نزول نور محمدی خان غیر منقلہ، دہل میں حدیث صحیح یا قرآن کی آیت پیش کرنی چاہیے غیر منقلہ  
 ہو کر شوکانی کی تقلید جائز نہیں۔

۳۔ غیر منقلہ بن کا مذہب ہے کہ مرد ایک وقت میں جتنی عورتوں سے چاہے  
 نکاح کر سکتا ہے اس کی حد نہیں کہ چار ہی ہوں، انظر خلاصی ص ۳۰ و ص ۳۲، نواب صاحب  
 غیر منقلہ کی و عرف ہادی ص ۱۴، یہ کہنا کہ یہ اجتہادی تقریر ہے غلط ہے نفس کے  
 موجود ہونے ہونے قیاس و اجتہاد کیسا، اور شوکانی کی تقلید کیسی، حدیث حسن  
 لغیر و موجود جن کا قرار اور پھر شوکانی کی تقریر اجتہادی جو غلط ہے بغیر رد کے ذکر  
 کرنا اور جو خلاف اس کے خلاف ہوں ان کی تردید کرنی یہ تقلید ہادی نہیں تو اور کیا ہے  
 ۴۔ غیر منقلہ بن کے نزدیک منکحی کے دو تمام جانور مملک ہیں جن میں خون نہیں  
 جدا ہو رہا بلکہ ص ۲۴، نزول نواب صاحب مذکور، دھرمی کے لئے اور جوڑے کے غلط  
 صحیح حدیث یا قرآن کی آیت کی ضرورت ہے یہ کہنا کہ یہ اجتہادی تقریر ہے بھلا  
 کو سمجھنا ہے۔

۵۔ غیر منقلہ بن کے نزدیک جو جانور مرغیا اور میت ہے وہ ناپاک نہیں ہے  
 دوہیل مطالب ص ۳۱۲، تقریر اجتہاد کی ضرورت نہیں بلکہ سراج و مجمع حدیث کی ضرورت  
 ہے ورنہ اعتبار نہیں۔

۶۔ نواب صاحب غیر منقلہ فرماتے ہیں کہ سور کے ناپاک ہونے پر آیت سے  
 استدلال کرنا صحیح اور قابل اعتبار نہیں بلکہ اس کے ناپاک ہونے پر دل سے دہر دہر  
 ص ۱۰۸، پس سورہ ان کے نزدیک پاک ہے قیاس کا اعتبار نہیں، ناپاک نہ ہوتے  
 ناپاک بھی نہ ہونے میں نہیں آسمان کا فرق ہے۔

۷۔ غیر منقلہ بن کے نزدیک سوتے جین و نفاس کے نمل کے ہائی تمام جانوروں  
 اور انسانوں کا خون پاک ہے، دوہیل مطالب ص ۲۴ و بدور و بدو و عرف ہادی ص ۲۴

عاجز ہونے کے لئے آنحضرت کا قول ہونا چاہئے قیاس کا اعتبار نہیں۔ اہل سنت  
نہایت کو، سون کے سوا کسی زید و عمر کے بناتے ہوئے قاعدہ پر نہ چلنا چاہئے ورنہ  
عمل بالحدیث نہ ہوگا۔

۱۲) غیر متکثرین کے نزدیک مال تجارت میں زکوٰۃ نہیں ہے وچہ ورواہ بدر ص ۱۲  
ودلیل خطاب و مسک الختام شرح بلوغ المرام و شرح رسالہ شوکانی، رسول اللہ  
کا صریح قول پیش کرنا چاہئے کہ مال تجارت میں زکوٰۃ نہیں۔ زید و عمر کے قاعدوں کا  
اعتبار نہیں۔

۱۳) غیر متکثرین کے نزدیک چھ چیزوں کے سوا باقی تمام اشیاء میں سود لینا جائز  
ہے۔ دلیل خطاب عرف الہادی البنیان المخصوص ج ۱، ص ۱۰۱ و قول باقی میں جوہر کے  
لئے آنحضرت کا قول صریح پیش کرنا چاہئے۔

۱۴) غیر متکثرین کے نزدیک بیہوش کئے ہوئے ناپاک آدمی کو قرآن مشعلینہ  
پڑھنا، اٹھانا، رکنا، اتارنا ناجائز ہے دلیل خطاب صفہ عرف الہادی و البنیان  
المخصوص جوہر کے لئے کوئی صریح حدیث چاہئے۔ زید و عمر کے قول سننے  
کے لئے کافی نہیں۔

۱۵) غیر متکثرین کے نزدیک چاندی سونے کے زیوروں میں زکوٰۃ واجب نہیں

وچہ ورواہ بدر ص ۱۳

۱۶) غیر متکثرین کے نزدیک خراب ناپاک و نجس نہیں ہے بلکہ پاک ہے اب ورواہ بدر  
ص ۱۴ و دلیل خطاب صفہ عرف الہادی ص ۱۰۴، اس کی عبارت پر کوئی صریح حدیث  
یا آیت قرآن پیش کرنا چاہئے ورنہ لا نذخا جہی و غیرہ کے اقوال سے استدلال صحیح نہیں۔  
۱۷) غیر متکثرین کے نزدیک سونے چاندی کے زیور میں سود نہیں ہوتا جس  
شرح چاہئے دیکھہ خریدے کی زیادتی پر طرح جائز ہے۔ دلیل خطاب صفہ ص ۱۴  
کے اقوال ان کے نزدیک حجت نہیں لہذا کوئی صریح حدیث زیور کے بارے  
میں جوہر کے لئے پیش کرنا چاہئے تاکہ مخالف پر حجت ہو۔ غفل نے ایسا کیا۔ غفل یوں

کتاب: عہدان تحقیق میں غیر منظم ہو کر زبانیں

اسلام، غیر مقلدی کے نزدیک منی پاک ہے، جب دراصل یہ صراطِ اولیٰ و دیگر کتبِ ہدایت و اقبال و رجالِ ہدایتِ عمل متعلقہ ہے، چارے تو کہتے ہیں، اہل حدیث اور غیر مقلد ہر کو رسول کے صواب کسی دوسرے کے قول کو دلیل میں پیش کرنا شانِ محدثیت میں بڑے لگتا ہے۔ پاک ہونا شرعی حکم ہے، اس کے واسطے مروجہ مروجی صاحب حدیث صحیح پیش کریں۔

اور کفر منکرین کے نزدیک نروال ہونے سے پہلے جمہور کی تہذیب پر سنا جاتا ہے  
 اور ان کے عقائد کا یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نروال سے پہلے  
 جمہور پر سنا جاتا ہے۔ اگر ہر تو سنہ صحیح کے ساتھ پیش کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہی  
 پیش کرنا غیر منکرین کے لئے مفید نہیں ہیں۔ ان کی ضرورت تو بے چارے مخلوق  
 کو ملتی ہے۔

۱۷۰ غیر منطوقی کے نزدیک ہونے کا نذر کے لئے جماعت کا ہونا ضروری نہیں، اگر وہی آدمی ہوں تو ایک خطبہ پڑھے اور پھر دونوں جموں پڑھ لیں اور اگر خطبہ ۱۵۰ اس خاصہ سے تو ایک ہی نسخہ جو پڑھ سکتا ہے کیونکہ جماعت تو ضروری نہیں، یہی سب کے واسطے قرآن و حدیث سے دلیل پیش کرنا چاہیے۔

اور غیر متعلق کے نزدیک جموں کی نذر مثل اور غلاموں کے ہے۔ بجز خطبہ کے اور کسی چیز کا فرق نہیں اور وہ بلا صناد اور تو اس کے واسطے کسی حدیث کی ضرورت ہے کہ جموں میں اور دوسری غلاموں میں کہ فرق نہیں ہے۔ اور سرحد حضرت نے جموں حاصل حقوق کیا اور غلاموں میں نہیں خرچہ کے لئے حکم فرمایا اور غلاموں کے واسطے نہیں ضرورت ہے جموں حاصل کیا اور غلامی نہیں اس امر پر جموں فرضی نہیں اور غلامی پاہوں فرضی میں۔ چار پر جموں فرضی نہیں۔ باقی پاہوں غلامی فرضی ہیں۔ اسی طرح اور اور بھی ہیں لہذا کہہ کہ اس میں کسی چیز کی ضرورت نہیں اور کہ فسق نہیں ہے۔

۱۰۰ غیر مقلدی کے نزدیک دوزخ ہے جو بچہ سنا ہاتھ سے دھیرا لے کر اٹھ جائے

کسی حدیث میں آنحضرت نے حکم دیا ہے کہ درالغرب میں ہر پڑھا کرو۔  
۱۹۱۔ فیہودین کے نزدیک حکومت کا سبھہ کرنے کے لئے سبھہ کرنے والے کو  
نفاذی کی صفت پر ہونا ضروری نہیں رہدوراءجلد ۳ ص ۴۹ یعنی وضو وغیرہ سب  
شرح سے ہوا ہو سکتا ہے کیا اس کے لئے کوئی رسول کا حکم یا فعل ہے کہ ہر طرح  
جائز ہے۔

۱۹۲۔ اگر سختی کو امام کے پیچھے سو ہوا تو مقتدی کے ذمہ سبھہ سو واجب ہے  
رہدوراءجلد ۳ ص ۴۹ مطلب یہ ہے کہ اس وقت مقتدی کو امام کی تابعداری ضروری نہیں  
ہے کیا ضروری سامرودی صاحب اس کے واسطے کوئی صریح صیغ حدیث پیش کر سکتے  
ہیں جو صراحتاً بتلائے کہ مقتدی کے ذمہ سو کے وقت سبھہ واجب ہے یا تابعداری  
امام کی ضرورت نہیں۔

۱۹۳۔ فیہودین کے نزدیک جوان مردوں اور لڑکوں کو چاندی کا زیور پہننا جائز  
ہے رہدوراءجلد ۳ ص ۴۰ دلیل الخاب ص ۳۴ و ۳۵، سامرودی صاحب نے جواب  
میں عام لوگوں کو بھی دھوکہ میں ڈال دیا اور کہہ دیا کہ یہی تو نفقہ قلعی ہے جس کے معنی  
زینت کے ہیں زیور کے نہیں۔ شاید رہدوراءجلد ۳ ص ۴۰ میں کہیں دیکھا جس عورت  
موجودہ ہندوستان پر نفقہ پس مانع محتاج دلیل ست چہ اصل حل است نہ طبع کے معنی  
تو زیور کے ہیں جس کو ثواب صاحب مردوں کے لئے حلال کہتے ہیں۔ دلیل الخاب  
میں ہے و اما حلیۃ الفضة فالمانع یحتاج الی دلیل یہی شکوکانی کہ وجہ  
ہیں یہ حلیہ کیا چیز ہے اگر زیور نہیں۔ ثواب صاحب فیہودین شکوکانی دونوں کہتے  
ہیں کہ چاندی کا زیور پہننا مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے جائز ہے عورتیں جو  
مرد اس میں براہر ہیں۔

۱۹۴۔ فیہودین کے نزدیک جو بانور بدوق کے شکار سے مرعائے اس کا کھانا  
جائز اور حلال ہے۔ رہدوراءجلد ۳ ص ۴۰ اس کے چونکہ کے لئے کسی حدیث صیح یا آج  
قرآنی کی ضرورت ہے۔ سامرودی صاحب حلال و حرام شری حکم ہے اس کے واسطے



شرعی نص ہونا چاہیے آپ کے سنے جانے نہیں کہ نزدیک و دور کے اقوال پیش کر کے مدعا ثابت کریں ان کو تو مقلدوں کے واسطے چھوڑ دیجئے۔ گولی جلدی ہے چھانٹنی نہیں (۳۳) غیر مقلدین کے نزدیک اگر کوئی قصداً نماز چھوڑ دے اور پھر اس کی قصداً کوئی توفیقات سے کچھ فائدہ نہیں اور وہ نماز اس کی مقبول نہیں اور نہ اس نماز کا قصداً اس کے ذمہ واجب ہے وہ یہاں ہمیشہ گنہگار رہے گا۔ دلیل خطاب سن ۱۲۵۹ھ اس کے واسطے صحیح حدیث پیش کرنی چاہیے کہ قصداً واجب نہیں علماء کا فتوہ آپ کو منید نہیں۔ سامرودی صاحب زور لگاؤں اور کوئی نص پیش کریں حسی بصری یا داؤد غامری یا ابی حزم وغیرہ کے اقوال آپ کے لئے جہت نہیں۔ زبرد و بکر کے جانتے جوتے اصول ہیں ان سے استدلال کرتے ہیں افسوس ہے۔

(۳۴) غیر مقلدین کے نزدیک تمام جانوروں کا پیشاب پابست ہے اور وہ پلید و نجس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی صحیح حدیث پاک ہونے پر پیش کرنی چاہیے۔ اس کا اعتبار نہیں کہ غلغلے نے کیا کہتا احمد غلام نے وہ لکھا ہے آپ غیر مقلد ہیں سامرودی صاحب غیر مقلد کے معنی بھول جاتے ہیں اس لئے نوٹوں کے اقوال دلیل میں پیش کرتے ہیں قیاس کا اعتبار نہیں حدیث پیش کیجئے۔

(۳۵) غیر مقلدین کے نزدیک وہ یا کے تمام جانور زندہ ہوں یا مردہ سب حلال ہیں مگر حاتی زہرور ۲۲۲ و عورت امہادی سن ۱۲۳۹ھ۔ سامرودی صاحب اگر تمام شافعی مالک کے آپ مقلد ہوں تو ان کے اقوال پیش کریں ورنہ غامری و دور اس حدیث کو پڑھیں کہ میرے واسطے دو وحیہ ایک پھل دو دوسرے ہر دو حلال کئے گئے ہیں اسی حدیث نے دوسری حدیث کے علوم کو خاص کر دیا ہے۔

(۳۶) غیر مقلدین کے نزدیک چاندی سونے کے برتن استعمال کرنا جائز ہے اور زہرور ۲۲۵، امام ابو حنیفہ یا امام شافعی وغیرہ مالک غیر مقلد قلعید نہیں کرتے کہ سامرودی صاحب ان کے قول کو پیش کریں بکرا اپنے دھوسے کے لئے حدیث پیش کرنی چاہیے جس سے یہ ثابت ہو کہ چاندی سونے کے برتنوں کا استعمال جائز ہے بیکار اور باقی

یہ کہہ کر انہیں نہیں

۱۹۰) غیر قطعی کے نزدیک جی شخص نے کسی صورت سے نہ کیا یا نہ وہ شخص اس کی لڑائی سے بچ کر نکلتا ہے۔ اگرچہ وہ لڑائی اسی زمانے سے پیدا ہوئی ہو عرف الہادی صاحب اس کے جواز کے واسطے کوئی بیحد صریح حدیث پیش کرتی ہے جیسے: "یکننا ماہر شافعی اس کے قائل ہیں یا دوسرے لوگ یوں کہتے ہیں غیر قطعیوں کے سامنے یہاں نہیں۔ اگر سامروہی صاحب پہنچے ہیں تو صحاح ستہ سے جواز یا عدم جواز کی کوئی صریح حدیث پیش کریں۔ امام ذہبی نے ثابت کیا ہے یا غلط نے نے بیان کیا ہے عامل الحدیث کے دعوے کو ثابت نہیں کر سکتا۔

۱۹۱) غیر قطعیوں کے نزدیک سخت زنی کرنی یا کسی اور چیز سے منی کو ناسخ کرنا اس شخص کے لئے صحاح سے جس کے بیروں ہو۔ اگر لڑائی میں مبتلا ہونے کا خوف ہو تو واجب یا مستحب ہوتا ہے عرف الہادی ص ۱۱۱ آپ لوگوں سے تو اس پر پابندی کیا جاتا ہے کہ آپ مدعی ہیں کہ ہم حدیث ہی پر عمل کرتے ہیں۔ اقوال رجال قابل اعتبار نہیں۔ حنفی شافعی تو بے پاس سے آپ کے خیال کا مدعی قیاس اور راستے پر عمل کرتے ہیں۔ اگر یہ مسائل غلط ہیں تو کبھی تو ایک رسالہ ایسا لکھ کر شائع کیا ہوتا کہ میں میں علی حسن خاں احمد نور محمد حسن خاں احمد نواب صدیق حسن خاں غیر قطعیوں کی غلطیاں بیان کی تھیں اور کہا ہوتا کہ صحاح ستہ میں یہ مسئلے نہیں ہیں اس لئے قابل اعتبار نہیں۔ سامروہی صاحب کو عرف قطعی ہی آٹھویں نکالنے کو روک گئے۔ یہ آپ کے انگریزوں کی منطوق کے قائل ہو گئے۔

۱۹۲) غیر قطعی کے نزدیک قربانی بکری کی بہت سے گھروالوں کی طرف سے کنایت کرتی ہے۔ اگرچہ سوا آدمی ہی ایک مکمل میں کہیں: "ہوں وحی آنست کہ ایک گوسفند بزم تمام مردم خانہ مجری دبست است اگرچہ صد کسی چرا نہا ششہ زہد و زلف و زلف ۱۳۰" ایک بکری قربانی میں سوا آدمیوں کی طرف سے کافی بوجھ و نیت اور گاتے سات ہی کے لئے کافی ہے۔ سامروہی صاحب اس پر بکریوں کو ہزار کیوں کہہ دیتے ہیں

میں پوچھتا ہوں اگر کوئی جگہ پر ایک مکان میں خیراتوں میں کوئی ایک کبریٰ قرانی میں اُن کی طرف سے کافی ہوگی یا نہیں۔ مکان کے سوا خیراتوں میں ایک کبریٰ میں شریک ہو کر قرانی کرنا چاہیں تو سب کی طرف سے طرہ بان اور سوا ہائے یا نہیں نفی و اثبات دونوں کے لئے نفس مزاج صحیح ہونا چاہیئے شرکت و کفایت میں آپ فرق کرنے بڑے ملتے۔ اس کی دلیلیاں کر سکتے کہ شرکت کیوں نہیں ہو سکتی اور کافی کیوں سبب دلیلیں میں حدیث پر مشتمل کر سکتے۔ اقوال و اہل غیر مقلد ہم کر سکتے ہیں کہ سبب قائمہ نہیں۔

دعا، غیر مقلدین کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار مبارک کی زیارت کے لئے حدیث منورہ کا سفر کرنا جائز نہیں صرف اجماعی مسئلہ ۱۲ جو از حدیث و حدیث شریعی حکم ہے اس کے لئے ایسی حدیث پر عمل کرنا جس میں یہ موجود ہو کہ میری قبر کی زیارت کرنی جائز نہیں یا میری زیارت کے لئے سفر کرنا جائز نہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے آنحضرت کے مزار مبارک کی زیارت کے لئے منع نہیں کیا اور کسی صحابی نے منع کیا ہے یہ بتایا ہے۔ سارو دلی صاحب فرماتے ہیں کہ یہ مسألی وہ ہیں جو ایک زمانہ سے لے ہو چکے ہیں غیر فکر ہے۔ یہی حنفی کہتے ہیں کہ یہ سسکوں کو آپ پر عمل کرتے ہیں وہ آپ کے زمانہ سے پہلے لے ہو چکے لہذا جلا کو جلا کرنے سے کوئی نتیجہ نہیں آپ فرمائیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے کے لئے جانا جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے۔ مستحب استیحت کہتے ہیں تو جو لوگ منع کرتے ہیں ان کے رد میں ایک مسئلہ ثابت ہے کہ۔ اقوال و اہل کا اعتبار نہیں اپنی غیر مقلد کی کا ضروری خیال کر سکتے گا

۱۳۔ غیر مقلدین کے نزدیک ہمارے کرنے سے کوئی پانی ا پاک نہیں ہوتا۔ پانی تھوڑا ہو یا بہت۔ نہاست پانی نہ پیشاب ہو یا عذو کوئی ہو۔ اس رنگ پر مزار نماز ہو تو پاک ہو جاتے گا اور عرف اجماعی مسئلہ ۱۳ اس کے واسطے حدیث ہوئی چاہیئے کہ تھوڑا ہے پانی میں نہاست کرنے سے پاک نہیں ہوتا۔ رنگ ابو عزہ بدلتے پر نہاست کے حکم کو کسی صحیح حدیث سے ثابت کرنا چاہیئے۔ سارو دلی صاحب چونکہ غیر مقلد ہیں اس

لئے فقہاء اور اماموں کے مذاہب اور صحابہ کے اقوال کو نقل کرنا ان کے لئے منہیہ نہیں۔ اسی مسئلہ جو گئے ہوں تو اور بات ہے یا غیر منقلبی کے معنی بھول گئے ہیں تو معذور ہیں۔ لیکن صحابہ کے قول اور اماموں کے مذاہب ان کے نزدیک حجت نہیں لہذا حدیث کی ضرورت ہے۔ درود اہلحدیث اور غیر منقلبیہ حدیث کو پیش نہ کرنا اور اقوال رجال نقل کر کے اور ذاتی کو سیوا کرنا مفید نہیں۔

۳۲۱۔ غیر منقلبی کے نزدیک بے دھوا آدمی قرآن شریف چھو سکتا ہے اور اچھا دیکھ سکتا ہے، دھوا آدمی میں فرق ہے۔ مولوی سامودھی صاحب اس کو یکسری سمجھ گئے اور اعتراض کر دیا کہ فضول اس خبر کو بڑھایا۔ آپ غیر منقلبی ہیں پھر ہی مباحس وہ منہاک اور منکلا اور اہلجم غنی وغیرہ کا مذہب ہو تا آپ کو مفید نہیں یہ عوام کو دھوکا دینا ہے لہذا اس کے چھوٹے کے واسطے حالت حدیث میں حدیث پیش کر رہے۔ جب مرد میدان آپ کو بھیس گئے۔ درود چنانچہ اور چنانچہ اور نہانی بیچ فرمایا کرنے سے کچھ فائدہ نہیں۔

۳۳۔ غیر منقلبی کے نزدیک اگر نازی ناک جان سے نماز پڑھے تو اس کی نماز باطل نہیں ہوتی اور وہ گناہگار ہے۔ آپسے مصلے یا نہایت بدن اہم است و نماز شمس باطل نیست۔ درود را بد مذہب ۳۳، نماز بیچ چھوٹے کے واسطے صحیح حدیث سامودھی صاحب پیش کریں۔ اہی مسود کا یہ مذاہب اور نقل کا قول اور منہی ہیں یہ ۳۳ غیر منقلبی کے معنی بھول جانے کی دلیل ہے۔ سند میں حدیث پیش کریں۔ باتیں بدلنے سے کچھ فائدہ نہیں صحابہ کا قول آپ حجت نہیں مانتے ہیں۔

۳۴۔ غیر منقلبی کے نزدیک بدن سے کتنا ہی خون نکلے اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ دستور مفتی ۱۲۱ سامودھی صاحب بیچ حدیث اس کے واسطے جلی کریں صحاح شریف جو صحابہ آپ کا ہے اس سے اس کلم کے واسطے سند پیش کریں یہ میدان تحقیق ہے یہاں حدیث بیچ کی ضرورت ہے لوگوں کے اقوال سے غیر منقلبیہ اور اہلحدیث بھوکہ استدلال کرنے ہیں آپ پر ہزار افسوس وہ دھوکہ دہی حدیث کیا ہو اس سے غیر منقلبی کے

مٹنے کہاں نہ رسوخ کر دیتے۔ یہ خود بخود ہی اور پھر مکروری۔

۱۳۵) غیر مقلدی کے نزدیک مسافر مقیم کے پیچھے نماز نہ پڑھے اور اگر شریک ہو جائے ضروری ہے پہلے دونوں رکعتوں میں شریک ہو نہ پہلی میں (البنیان لموضوع ص ۱۳۳)۔  
 یہ آدویہ کا بھی مذہب ہے۔ اسی کی تقلید انھوں نے کی ہے۔ سامرودی صاحب غیر مقلدی کے مٹنے بار بار مہول مانتے ہیں۔ قیاس و اجتہاد و ہدایت اور غیر مقلد ہو کر جانور نہیں کیا آج یہ بھی بھول گئے کہ سب سے پہلے شیطان نے قیاس کیا تھا۔ حضرت علامہ صیث صبح اس مسئلے کے سلتے پیش کر دیتے۔ آپ مقلد نہیں ہیں جو انھوں کے اقوال کو پیش کرتے ہیں۔ یہ تو یہ حد سے مقلدوں کا کام ہے ایسے بوش و عاں کم ہیں کہ سواتے انھوں کے اجتہاد کے اور کیوں پناہ ہی نہیں ملتی

۱۳۶) غیر مقلدی کے نزدیک سر منشا مخطوب سنت اور غار میوں کی علامت ہے (البنیان لموضوع ص ۱۳۹) اس کے واسطے صحیح حدیث پیش کرنی چاہیے۔ صاحب بنیانا جب سر منشا نے کے قائل ہیں تو خلاف سنت اور غار می کی علامت کیوں کہتے ہیں سامرودی صاحب علامہ علی قاریؒ امام احمد کا قول آپ کو منید نہیں۔ یہ تو مقلدوں کے لئے چھوڑ دیجئے آپ حدیث پیش کر دیتے اہل حدیث ہو سکے یہ مکروری۔ آپ بھول گئے۔ اہل حدیث و غار انفسنا سیم۔ حدیث کی جگہ پر نیر و بکر کا قول جہت میں پیش کرتے ہیں۔

۱۳۷) غیر مقلدی کے نزدیک لفظ اشتر کے ساتھ ذکر کرنا بہت ہے (البنیان لموضوع ص ۱۴۰) سامرودی صاحب آپ کے بنیانی کی مہلت کیوں نقل کی اگر بہت تو اس میں بھی ہے یہی اس کے ترجمہ کو آپ ہنم کر گئے تاکہ علوم نہ انھیں پڑیں۔ ناہائز ہو سکے ہر حدیث پیش کر سیتے انعام دیتے کو تیار رہتے ہیں۔ پڑھیجئے آیت ان الذین قالوا ربنا اللہ شعا اسئلناک موا اور اذ کر سیتے اس حدیث کو کہ قیامت اس وقت قائم ہوگی جب کوئی اشتر کہنے والا نہیں رہے گا۔ الحمد للہ آپ بھی مذہبی ہیں کہ ہم حدیث پر عمل کرتے ہیں۔ مگر اب معلوم ہوا کہ آپ کو بغیر فقہاء اور علماء

اور امام بھاری وغیرہ کے چارہ نہیں اور انہیں تو غیر متقلدی کا اثر ہوتا۔ آپ کہتے ہیں  
تو مطلع صاف ہے۔

۱۰۵۰ غیر متقلدین کے نزدیک بعض صحابہ فاسد سے۔ پناہ حضرت معاویہ کہ  
انہوں نے مذکور کتاب کا اثر اور بغاوت کی ہے (البنیان المرموم ص ۱۰۳)۔ سامرووی صاحب  
نے حضرت معاویہ کے نام کا انکار کر دیا۔ منکر یہاں انعام نہیں مقرر کیا کیونکہ البنیان میں  
موجود ہے۔ شاید رسول کا قول یاد نہیں۔ حدیث پیش کر سیتے کہ صحابہ کو فاسق گناہگار  
ہے کیونکہ وہ مرتکب کبائر تھے۔ غلام نے ایسا کہا، حنفی یوں کہتے ہیں، حقائق کی کتابوں  
میں یوں لکھا ہے۔ غیر متقلد ہو کر فضول ہے۔

۱۰۵۱ غیر متقلدین کے نزدیک حدیث کی غائر بغیر تمام ستر کے چھپاتے ہوتے جمع  
ہے، تنہا، زیادہ سری، غور توں کے ساتھ ہو یا اپنے شوہر کے ساتھ ہو یا دوسرے  
عالم کے ساتھ ہو، غریب ہر طرح جمع ہے زیادہ سے زیادہ ہو کر چھپاتے، دہر اللہ  
صلوٰۃ وسلم، حکم شریعی ہے اس کے واسطے حدیث جمع سفر میں ہوتی چاہئے۔ سامرووی  
صاحب غیر متقلد ہو کر اقوال رجال پیش کریں گے تو قابل اعتبار نہیں اور جو حدیث کی تصدیق  
اور مجبوری کی حالتیں ہیں انہی کو بھی ذکر کرنے سے قاتلہ نہیں۔

۱۰۵۲ غیر متقلدین کے نزدیک نمازی کے پکڑوں کے واسطے پاک ہو، شرط نہیں اگر  
کسی نے پاک پکڑوں میں بغیر کسی ہذر کے قصداً نماز پڑھ لی تو اس کی نماز صحیح ہو جاتی  
ہے۔ دلیل خطاب ص ۲۳۳۔ عرف الہادی ص ۱۰۳۔ دورہ بلاد ص ۱۲۱، پاک پکڑوں میں نماز  
کے جمع ہونے کے لئے سامرووی صاحب صحیح حدیث پیش کریں، صحابہ کے اقوال و  
افعال غیر متقلدوں کے نزدیک حجت نہیں۔ اہل حدیث ہو کر اماموں کے اقوال پیش کرنا  
سامرووی صاحب جیسے لوگوں کا کام ہے بے چارے کیا کریں بغیر متقلدی کے سمجھنے  
بھول جاتے ہیں۔

۱۰۵۳ غیر متقلدین کے نزدیک ٹخنوں سے نہ پا یا ہمارے پہننے سے وضو ٹوٹ جاتا  
ہے۔ دستور فقہی ص ۲۱۶، کہیں ایسی حدیث دکھائیے جس میں ہے ہو کر ہر شخص ٹخنوں سے

مجھے تہنید بانہ سے یا نیچا پاتھار پہننے تو اس کا دستور ٹوٹ جاتے گا۔ سامرودی صاحب حدیث دانی بہت مشکل ہے۔ مفہوم چیز ہوتی ہے اور زجر اور تنبیہ دوسری چیز ہے وہی میں کہہ پیدا کرو۔

۱۱۱۔ رمضان میں روزے کی حالت میں کسی نے قصداً لہجائی لیا تو غیر منطقی کے نزدیک اس کے ذمہ گناہ نہیں ہے۔ (مستورد مفتی ص ۱۲۵)

۱۱۲۔ غیر منطقی کے نزدیک پردہ کی آیت خاص ازواج مطہرات ہی کے بارے میں وارد ہوتی ہے امت کی عورتوں کے واسطے نہیں ہے۔ (البنیان المرموس ص ۱۱۵) سامرودی صاحب نے عبارت بنیان کا ترجمہ یوں کیا ہے۔ یعنی پردہ خاص ازواج مطہرات ہی کے بارے میں آیا ہے۔ نامتوں کی عورتوں کے حق میں۔ یہی تو میرا بھی کہنا ہے کہ پردہ کا حکم خاص ازواج مطہرات کے بارے میں آپ لوگوں کے نزدیک ہے۔ دوسری عورتوں کے لئے نہیں صرف فقط حکم جڑہ ہانے پر آپ قال پٹے ہو گئے اور اقوال رجال نقل کر دیئے۔ سب جگہ آدمی آدمی عبارت میں نقل کی ہیں۔ تفصیل کسی اور وقت کے لئے مقرر رکھتے۔

۱۱۳۔ غیر منطقی کے نزدیک ماہی و غار پرشت اکلنا جائز ہے ورنہ کی حدیث ثابت نہیں۔ (ردود اہل ص ۲۵۴) و عرف الجاوی ص ۱۲۳ بیٹھ ہونا کسی حدیث سے ثابت کرنا پابغیہ۔

۱۱۴۔ غیر منطقی کے نزدیک ان شہروں میں کافروں سے جیل کر کے ۳۰ دینا جائز ہے۔ (البنیان المرموس ص ۱۱۵) سامرودی صاحب آپ کے اسی ترجمہ کا کیا مطلب ہے یہ؟ ۱۔ اذ قرع من سوی ان شہروں کے کفاروں سے لینے کے لئے ہو سکتا ہے۔ جیل خونی کے متعلق آپ سے ہم نہیں دریافت کرتے۔ فتویٰ تو آپ کا جائز کہتا ہے۔ اسی میں کام ہے۔ خفی یوں کہتے ہیں۔ جہاں میں یوں ہے۔ یہ غیر منطقی کے مننے بھول جانے کی دلیل ہے۔ آپ کو کیا غرض جہاں سے اہل خفیوں سے آپ تو حدیث سے اپنا مذہب ثابت کریں۔

۱۵۱) غیر مقلدین کے نزدیک جانور کے لایج کرنے وقت بسم ضروری نہیں فرمائی جاتی تھی۔  
وقت بسم ضروری ہے۔ اس کا کلاماً جائز ہے۔ عرف الہادی ص ۱۳۱، سمرودی صاحب  
اس مسئلہ میں امام بخاری کے مقلد ہیں۔ اسی لئے بخاری کے ترجمہ الباب کو ذکر کیا ہے  
غصب لہائی میں بسم ضروری ہے۔ خود کسی قسم کی ہوا آپ کہنے کے آپ کے یہاں تو بسم ضروری  
نہاں ہے۔ غرضوں اور تک و تلوں کی مثال ہے۔

۱۵۲) کئی حالت میں اگر کسی کافر نے منت مانی تھی تو غیر مقلدین کے نزدیک مسلمان  
ہونے کے بعد اس منت کا پورا کرنا واجب ہے۔ عرف الہادی ص ۱۳۵، سمرودی صاحب  
حالت کفر کی جتنی حالتیں ہیں سب کی قضا کرنی چاہیے۔ یہاں سمرودی صاحب نے  
بہت زور لگایا ہے۔ کافر کے ذمہ لازم ہے یا نہیں۔

۱۵۳) فرض پڑھنے والے افضل پڑھنے والے سے پیچھے غیر مقلدین کے نزدیک ختم ہو سکتا  
ہے۔ عرف الہادی ص ۱۳۵، اس کے واسطے صحیح حدیث ہونی چاہیے۔ جی میں یہ جو کچھ  
نہاں جائز ہے یا منفرض کی ابتدا قتل کے پیچھے صحیح ہے۔ حدیث کے ذمہ دلیل بیان  
کرنا ہے۔ دلائل پر کوئی صحابی ایسا کرتے تھے۔ آپ کے قاصد سے صحیح نہیں کیونکہ  
صحابہ کے اقوال و افعال آپ کے نزدیک حجت نہیں۔

۱۵۴) نایاب لڑکا اگر بالین کی امامت کرے تو اس کی امامت صحیح ہے۔ عرف الہادی  
ص ۱۳۵، اختلاف کا قول یا فعل جو صحیح سند سے ثابت ہو دلیل میں پیش کرنا چاہیے  
نہ صرف فرض نماز کے واسطے نفل کو ذکر کرنا اور فقہاء کے اختلاف کو بیان کرنا غیر مقلدین کے  
مسنے کو بھلا جاتا ہے۔

۱۵۵) غیر مقلدین کے نزدیک عید کی نماز تنہا ایک آدمی کی بھی صحیح ہے۔ اس کے لئے  
جماعت کا ہونا ضروری نہیں۔ رد المحتار ص ۱۳۵، تنہا نماز صحیح ہونے کے واسطے صحیح حدیث  
کی ضرورت ہے۔ قول ہو یا فعل یا تقریر یہی ہیں اس کے غیر مقلدین کے مسنے کو بھلا جاتا ہے  
ناظرین! آپ کے سامنے خود کے طور پر چپاس مسنے مذکورہ بالا کتابوں سے  
جو غیر مقلدوں کی تصنیف کی ہوئی ہیں، پیش کئے ہیں۔ ان پر نظر ڈالئے کہ جی عزت کے



یہاں طہارت و نجاست میں، حال و عزم میں، ہائز و اجائز میں، سنت و بدعت میں فرق نہیں، وہ اس امر کا دعویٰ کرتے ہیں کہ حدیث پر عمل کرتے ہیں اور مقلدین کو مشرک فی الہیات سمجھتے ہیں، مگر کوئی شخص چادر لپیٹ کر ہاتھ صورتوں سے نکاح کرے تو کچھ مرج نہیں، اگر لوٹا بھر پانی میں تھوڑا پیشاب گر جائے تو پاک ہے، جب تک رنگ، بو، مزہ و ذہبے، مگر نہ لک، یعنی ہاتھ لگ جائے تو نکاح کر سکتا ہے، مگر نہ ذی توبہ کرے تو اس کا مال حلال ہے، نمون، امنی، جانوروں کا پیشاب پاک ہے، سود لینا اور قسبو کر کے وصول کر سکتا ہے، دریائی جانور حلال ہی ہیں، ہلیہ غریں و بے غشکی کے جانور طہیات سے ہیں، زوال ہونے سے پہلے جمع کی نماز چھ لے تو کچھ مرج ہی نہیں، اللہ شرا کا فکر جب بدعت ہو گیا تو ب کیا رہا، سما، پردی کا حد ہے جب وہی لاسق طہرے تو پھر کیا ہے، شراب جس کو خرکتے ہیں، پاک ہی نہیں، بدن سے کٹنا بھی خون نکلے و ضو اتھا مضبوط کر ٹوٹا ہی نہیں نیگیں ہاتھ مار ٹخنوں سے نچا ہوا تو وضو (نہ ٹوٹ جاتا ہے، کافر کا ذبح کیا ہو جانور حلال ہے، صورتوں کے نزدیک نہ لکۃ ہی نہیں وہ بھی بالکل آزاد ہیں، مسجروں کو مبارک باد دینی چاہیے کہ ان کو بھی فرصت ہو گئی، بدو ق کا سرا ہوا جانور حلال ہے، فردوں کو چاندی کا زیور پہننا جائز ہے، پداہ کی آیت عام و اندراج مطہرات ہی کے بارے میں آخری ہے، اسلامت کی صورتوں سے آیت کو کوئی علاقہ نہیں، غرض غیر مقلد ہو جائے تو پھر دنیا ہی میں جنت ہے سب یکساں موجود ہے۔

ناظرین! ان مساقی پر غور کری، اللہ پھر مولوی، مہرودی صاحب کو دلو دیں اگر اس پر ایسی دفرائیں تو آئندہ خدمت کرنے کے لئے تیار ہوں، جو اس سے زیادہ فطرت و جہلہ اللہ سمجھتے ہوں گے مگر یہ ضرور ہے کہ یہ ان لوگوں کا کام ہے جو بیکار ہیں اور اپنی ضروریات کی جی کو غمزدہ ہو، ہم کو اتنی فرصت نہیں، دعوت کہ ان بیکار امور میں وقت ضائع کروں لیکن مولوی مہرودی صاحب نے ان کے اہم بار پر حیرت دکھائی، وہ بڑے خطیب کی ابتدا کرتے، قطع التوبہ کے شائع کرنے کی ضرورت

ہوئی لہذا التماس ہے کہ ان مسائل کے اندر پر غضب، ناک دھمکی، اسی طرح دوسرے  
ایلی حریت جیاتیوں سے عرض ہے کہ وہ ناراضی نہ ہوں، البتہ اسی آخر کو پیش نظر رکھیں  
کیونکہ سامرو دی صاحب کا بیچ بڑا ہوا ہے، اسی لئے میں نے کوئی انتہا استعمال نہیں کیا  
جس پر غصہ آئے صرف عرض حیثیت حال ہے، اب بوسے غلیبی کو اٹھا کر دیکھیں کہ  
اس میں ایسے گندے الفاظ ہیں گے جو اخلاقِ محمدی کے خلاف ہیں، کہیں متلوں کو  
منقری کہیں ظالم کہیں ناچہ، کہیں علم غصہ کو بدبودار کہیں متلوں کے داغ ستر گئے  
کہیں متلوں کے کرکار کے شل ہیں، کہیں متلوں کو بی کا منکر کہتے ہیں، کہ غصہ  
اس امر کا نتیجہ دلاتا ہے کہ انسانی غیر متلوں کو کہہ تمہیں، بد زبان، ابے اک بست  
ہو جاتا ہے، اور اخفرت علی اللہ علیہ وسلم کے حالات و احوال سے کوسوں دور ہوجاتا  
ہے، ادا شد، اللہ د مسلمانوں کو گالیاں دینے سے کچھ اک ہوتا ہے دمسلمان کو غاصق  
کہنے سے تنگ ملو ہوتا ہے دحدیث کے خلاف سے شرع معلوم ہوتی ہے د  
قرآن کی مخالفت کرنے سے حد آتی ہے جب ملک ہے، ان ہ نام اگر ہوں گے تو  
کیا نام نہ ہوگا صحیح ہے۔

آخری طبع النور میں ۱۲ محرم ۱۳۸۰ھ میں ہوا تھا جو انھوں نے اتحاد سب غم جو  
گیا، اب جب طبع النور میں کا دوسرا نمبر جس طبع النور صاحب العذاب المسبب، شائع ہوا تو  
بعض اصحاب کی تاکید شدہ اور اصرار طبع پر دوبارہ اشاعت کی ضرورت محسوس ہوئی  
لو اس امر میں بعض اصحاب کے خطوط بھی اس کی طلب میں آئے تھے، مگر پھر بھی  
اس کی طبع کی طرف خیال نہ گیا، اب دو تیس باعث طاعت کے موجود ہو گئے ہیں  
سے اہم طلب المسبب کا فیوج تو اس کا طبع کرنا اور متاثر ہو گیا، لہذا مختصر مختصر نمبر  
کے ساتھ العذاب المسبب کا جواب بھی لکھ دیا اور دس نمبر اور بھی اس میں زیادہ کر دیتے  
تاکہ تمہیں علماء کے مطابق ہو جاتے، امید ہے کہ مولوی سامرو دی صاحب غفرلہ سے  
ملاحظہ فرما کر ہر ایک مسئلہ کو حدیث صحیح سے مزاحمتاً بت کر دکھائیں گے، تھنا، یا صاحب یا  
ان کے مذہب کو نقل کرنے کی تکلیف گوارا دفرائیں گے، کیونکہ یہ کام تو مقرر ان کے متعلق

کا ہے۔ غیر منظر تو سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کی تقلید کرتے ہی نہیں اس لئے ایسے اقوال نقل کرنے سے قاعدہ نہیں الخذاب علیین میں منہجوں کے مسائل نقل کر کے خواء خواء کا تذہبیہ کیا وہ بے چارے تو قرآن و حدیث کو بڑا لم آپ کے جانتے ہی نہیں آپ کی حدیث میں اور پھر لڑائی و لڑائی ہیں اس لئے مسائل مذکورہ کو احادیث صحیحہ سے ثابت کر دکھائیں ایک نسخہ اچھا آپ کے ہاتھ لگا ہے کلام ستر میاں ہے اور وہ بھی آپ ہی کی کتاب ہے اور وہی آپ کا مذہب ہے ہاں اگر وہ کتاب میں ہیں مخلوقوں کی تصنیف کی ہوئی ہیں امام بخاری شافعی امام ترمذی شافعی نسائی شافعی ابو داؤد شافعی یا ضعیف۔ چنانچہ کتب طبقات میں مصرع ہے لہذا منقولوں کی قرآن بھی تقلید کر رہے ہیں کہ جو کچھ میں ہے وہی ہمارا مذہب ہے غیر یہی کسی آپ سے حرم کرنا ہون کر کم از کم بغیر کسی اصولی کے مسلم خیرین کے کتاب الایمان کی قسم حدیثوں پر تو عمل کر کے دکھا دیں۔ یاد رکھئے آپ کا قیاس اور آپ کی اصولی اور آپ کا اجتہاد کسی طرح بھی قابل اعتبار نہیں۔ اصول کو بھول آپ کے حدیث پر عمل کرنا نہیں کئے ہیں ایمان و قیاس کا خود آپ کے نزدیک اعتبار نہیں لہذا مذہب کو ثابت کرنے میں اسی کو پیش ہی نہیں کر سکتے الخذاب علیین میں بھی کتابوں کے آپ نے مواضع اور ان سے اشغال کیا ہے تم کما کر طریقے لگاؤ ان کے کثیر تر نہیں منظر تھے یا غیر منظر اگر منظر تھے تو تقلید کو بڑا گناہ دست نہیں مردان کی کتابوں سے استعمال صحیح نہیں کیونکہ یہ بھارے کو مشرک فی رسالہ ہیں واسم علی می اتبع المدنی۔ واغزو عواء ان الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی رسولہ محمد والہ وصحبہ واتباعہم اجمعین

خاکسار

سید صدیقی حسن طرز اسنی داغیر علیہ صحت

۱۱ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ

۱۲ اکتوبر ۱۹۲۳ء یوم دو شنبہ